

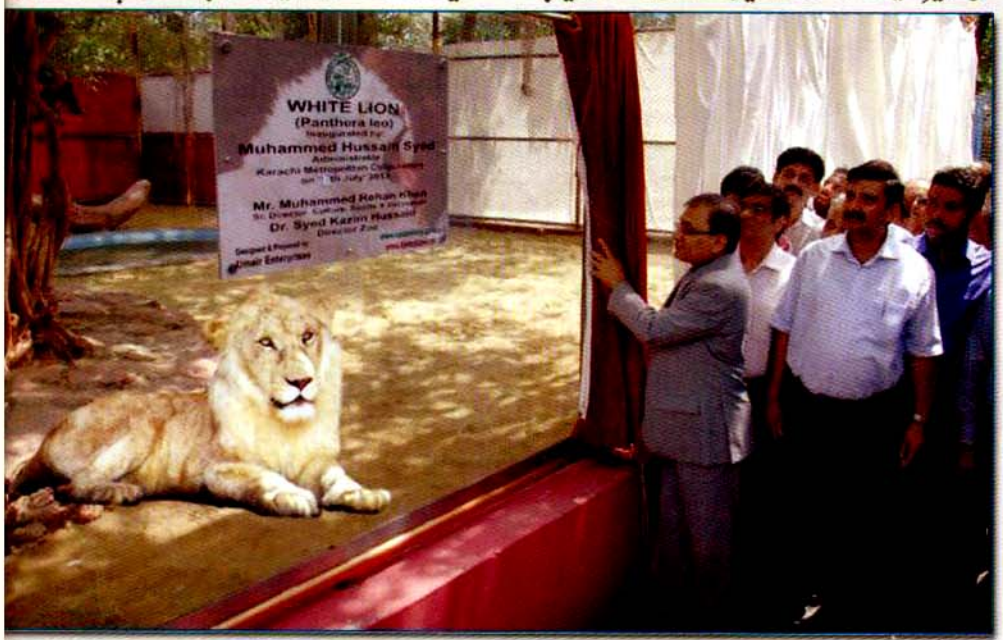


چڑیا گھر میں نایاب نسل کے سفید شیر، پوما اور بنگال ٹائیگرز کی آمد

تحریر: علی حسن ساجد

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید نے کراچی چڑیا گھر میں مثبت اور انقلابی تبدیلیاں لانے کا جو وعدہ شہریوں اور خصوصاً بچوں سے کیا تھا اس کی تکمیل کے لئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کئے گئے وعدے کے مطابق نایاب نسل کے سفید شیر، بنگال ٹائیگر اور پوما کے جوڑوں کو نہ صرف چڑیا گھر میں لانے کے انتظامات کئے بلکہ ان کی ہدایت پر سفید شیروں کے لئے پاکستان میں پہلی مرتبہ ایکرولیک گلاس پر مشتمل شیشے کا خوبصورت گھر تیار کیا گیا تاکہ شہری خصوصاً بچے ان سفید شیروں کو اپنے سامنے دیکھ سکیں۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید نے جس دن ان سفید شیروں کو چڑیا گھر کی انتظامیہ کے حوالے کیا اس روز چڑیا گھر میں ہزاروں کی تعداد میں موجود شہری اور میڈیا کے نمائندوں کی بڑی تعداد ان کو دیکھنے کے لئے موجود تھی۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے جیسے ہی ان سفید شیروں کے لئے بنائے گئے شیشے کے خوبصورت گھر سے پردہ ہٹایا تو ان شیروں کو اپنے سامنے دیکھ کر ہزاروں شہریوں خصوصاً بچوں نے پرزور تالیوں کی گونج میں اپنے جذبات اور خوشی کا اظہار کیا جبکہ پرنٹ اور الیکٹرنک میڈیا سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں کیمرہ مینوں نے اس منظر کو کیمرہ کی آنکھ میں محفوظ کرلیا۔

بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید نے اس موقع پر میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے چڑیا گھر اور سفاری پارک میں نئے جانوروں اور پرندوں کے اضافے کو مسلسل جاری رکھا جائے گا اور جلد ہی زیبرا، گینڈا، زرافہ اور دریائی گھوڑوں کا اضافہ کیا جائے گا۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے کہا کہ سفید شیر اور بنگال ٹائیگرز کا چڑیا گھر میں آنا ایک خوشگوار اضافہ ہے۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے اس موقع پر دس سال تک کی عمر کے بچوں کو دعوت دی کہ وہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ آنے والے ان شیروں کا خوبصورت نام رکھیں جو بچہ ان جوڑیوں کے سب سے خوبصورت نام رکھے گا اسے دس ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔ انہوں نے سول سوسائٹی سے درخواست کی کہ چڑیا گھر کی بہتری اور ترقی کے لئے ہمارا ساتھ دیں اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں، صحافیوں سمیت معززین شہر پر مشتمل ایک مینجمنٹ کمیٹی بنائیں تاکہ جانوروں، پرندوں اور ان کو



بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر محمد حسین سید سفید شیروں کو چڑیا گھر کی انتظامیہ کے حوالے کرنے کے موقع پر خصوصی طور پر بنائے گئے شیشے کے پنجرے سے پردہ ہٹا رہے ہیں





کراچی چڑیا گھر میں سفید شیروں کو انتظامیہ کے حوالے کرنے کے موقع پر شہریوں کی بڑی تعداد انہیں دیکھنے کے لئے موجود ہے

دی جانے والی خوراک اور سہولتوں کو مانیٹر کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جانوروں کو فطری ماحول کی فراہمی اور تواتر کے ساتھ معیاری خوراک کی فراہمی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جانوروں کی دیکھ بھال کے لئے کراچی چڑیا گھر میں ویٹرنری ڈاکٹرز کو تعینات کیا گیا ہے جبکہ زولوجسٹ کا بھی تقرر کیا گیا ہے تاکہ کراچی چڑیا گھر کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چڑیا گھر میں موجود ویٹرنری اسپتال کی تزئین وآرائش کرکے نئے طبی آلات سے لیس کیا جائے گا تاکہ جانوروں کے بیمار ہونے کی صورت میں ان کا علاج چڑیا گھر میں ہی کیا جاسکے۔ سینئر ڈائریکٹر کلچر اسپورٹس اینڈ ریکریشن محمد ریحان خان نے اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ سفید شیر ساؤتھ افریقہ میں پائے جاتے ہیں اور یہ بہت طاقتور اور خطرناک جانور ہے



ان کی غذا میں گوشت شامل ہے ان کی طبعی عمر 18 سال ہوتی ہے جبکہ پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد ایک سے چار ہوتی ہے سفید شیروں کا یہ جوڑا ساؤتھ افریقہ سے منگوایا گیا ہے اور ان کی عمر تقریباً 24 ماہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سفاری کے لئے



خریدے جانے والے بنگال ٹائیگر کی جوڑی کو جلد ہی چڑیا گھر سے وہاں منتقل کردیا جائے گا۔ بنگال ٹائیگر بہت طاقتور اور خطرناک درندہ ہے اور ان کے پیدا ہونے والے بچوں کی تعداد ایک سے چار ہوتی ہے اور ان کی طبعی عمر 25 سال ہوتی ہے اس کی غذا میں گوشت شامل ہے۔ یہ خاص طور پر ایشیاء میں پایا جاتا ہے جبکہ چڑیا گھر میں لائے جانے والے پوما امریکہ اور کینیڈا میں پائے جاتے یں ان کا اوسط وزن تقریباً 120 کلو ہوتا ہے یہ بہت طاقتور اور خطرناک جانور ہے اس کی غذا میں گوشت شامل ہے اس کی طبعی عمر بیس سال ہوتی ہے پوما ہر سال تین سے 4 بچوں کو جنم دیتا ہے۔ الیکٹرانک چینلز میں خبر نشر ہونے کے بعد اور کراچی چڑیا گھر کی تاریخ



میں پہلی بار اخبارات میں سفید شیروں شیر کی آمد کی خبر شائع ہوتے ہی کراچی اور دوسرے شہروں کے لوگوں نے جوق در جوق کراچی چڑیا گھر کا رخ کیا اور نایاب نسل کے نئے جانوروں اور پرندوں کی چڑیا گھر آمد پر انتہائی خوشی کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ بلدیہ عظمیٰ کراچی کی جانب سے تفریحی مقامات کو



ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید کی ہدایت پر چڑیا گھر میں مغل گارڈن کی تزئین وآرائش کے بعد لیا گیا خوبصورت منظر

بہتر بنانے اور نئے جانوروں کی آمد پر ایڈمنسٹریٹر کراچی محمد حسین سید کی کوششوں کو سراہا۔